اے مادرِ زہراؑ بی بی خدیجہؑ

اے محسنۂِ دین یہ احسان ہے تیرا، اے مادرِ زہراؑ
بچوں کی طرح گود میں اسلام کو پالا، اے مادرِ زہراؑ

افلاکِ سعادت کا حسیں بدر کہا ہے
اللہ نے خود تجھ کو شبِ قدر کہا ہے
ادراک میں آ سکتا نہیں ہے ترا رتبہ، اے مادرِ زہراؑ

حق یہ ہے کہ خود جاں سے گزر جاتا یہ اسلام
بچپن میں ہی افلاس سے مر جاتا یہ اسلام
ملتا نہ جو اے بی بی اِسے تیرا سہارا، اے مادرِ زہراؑ

قربان تیرے قدموں پہ دارین کی عظمت
اسلام پھلا ہے تیری دولت کی بدولت
باقی ہے جو اسلام ترے در کا ہے صدقہ، اے مادرِ زہراؑ

دیتا ہے زمانہ تری عظمت کو سلامی
بچپن میں ید اللہ نے اُنگلی تیری تھامی
کعبے میں جو آیا ہے تری گود میں کھیلا، اے مادرِ زہراؑ

221

اے مادرِ زہراؑ کوئی تجھ جیسا کہاں ہے
حد یہ ہے کہ تو اُمِ ابیہاؑ کی بھی ماں ہے
جو ربِ نصیری ہے وہ داماد ہے تیرا، اے مادرِ زہراؑ

سائے میں تیرے دین کے سلطان پلے ہیں
بی بی تیرے گھر بولتے قرآن پلے ہیں
گھر تیرا نظر آتا ہے کعبے کو بھی کعبہ، اے مادرِ زہراؑ

قرآن کی آیات تیرے در کی ہیں باتیں
بی بی تیرے داماد کی شوہر کی ہیں باتیں
ہے سورہِ رحمٰن تیرے گھر کا قصیدہ، اے مادرِ زہراؑ

جو بھی ہے جہاں میں وہ ترے در کی عطا ہے
رضوانؔ کی اور نورِ علیؔ کی یہ دعا ہے
ہم کو بھی عطا ہو تیری دہلیز کا صدقہ، اے مادرِ زہراؑ